13563-قرآن مجید میں "المحصنات" کا کیا معنی ہے ؟

سوال

قرآن مجید میں "المحصنات" کا کیا معنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

لفظ "المحصنات" قرآن مجید میں تین معانی میں استعمال ہوا ہے :

اول :

العفائف : پاکباز اور پاکدامن ، اسی معنی میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{محصنات غیر مسافحات} پاکدامن ہوں اور زنا کرنے والی نہ ہوں

دوم :

الحرائر : آزاد عورتیں ، اللہ تعالی کا فرمان ہے : {تو ان (لونڈیوں) پر آزاد عورتوں سے نصف سزا ہے} یعنی آزاد عورتوں سے نصف کوڑے ۔

سوم :

تزوج ، یعنی شادی شدہ کے معنی میں – تحقیقی طور پر یہی صحیح ہے -اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

{توجب وہ شادی ہونے کے بعد فحاشی والا کام کریں} یعنی جب شادی کر لیں ، اور علماء میں سے جس نے یہ کہا ہے کہ یہاں پر احصن کا معنی اسلام ہے ، تو یہ آیت کے سیاق وسباق کے ظاہری طور پر خلاف ہے ، کیونکہ آیت کے سیاق میں مومن لڑکیوں کا ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا : {اور تم میں سے جو آزاد اور مومن عورتوں سے نکاح کی طاقت نہ رکھے ۔۔۔ الآیۃ} ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں جس کی نص یہ ہے :

اور ظاہر تو یہ ہوتا ہے – واللہ اعلم – کہ یہاں پر احصان سے مراد شادی ہی ہے کیونکہ آیت کا سیاق اس پر ہی دلالت کر رہا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا {اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی وسعت وطاقت نہ ہو تو مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو نکاح کر لو} واللہ اعلم ۔

اور آیۃ کریمہ کا سیاق مومن لڑکیوں کے بارہ میں ہے تو اس سے یہ متعین ہوا کہ اللہ تعالی کے فرمان {احصن} سے مراد شادی کر لیں ہی ہے جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما وغیرہ نے تفسیر کی ہے ۔ .